السلام علیکم ورحمۃاللہ وبرکاتہ

زیدنے مبلغ دوصد روپے سے تجارت کپڑا شروع کی۔ایک سال کے اندر منافع سے کچھ زمین خرید کی،اوراب موجودہ مال از قسم کپڑااورکچھ نقدی ہے،اس میں زکوۃ نکالنے کی کیا صورت ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃاللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

سارے مال کا تجارتی اصول سے چھٹا بنالیں،اورجونقدی ہے،اس کو بھی اس میں ملاکرچالیسواں حصہ زکوۃ اداکردی جائے،زمین اگرمزروعہ ہے توعشراورنصف عشراداکریں۔(اہل حدیث جلد۴۳ نمبر۳۵)(فتاویٰ ثنائیہ جلد نمبر۱ ص۴۶۷)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاوی علمائے حدیث

جلد7 ص81-82

محدث فتویٰ